In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 13

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

1اور2-توارِیخ

1 & 2-Chronicles

سموئیل اور سلاطین کی کتب کی طرح توارِیخ کی پہلی اور دوسری کتاب ایک ہی کتاب تھی لیکن ہفتادی ترجمے میں پڑھنے کی سہولت کے پیشِ نظر اِسے دو کتابوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ یہ عبرانی بائبل کی آخری کتاب ہے۔ عبرانی عنوان کا مطلب ہے ''ایام کی باتیں''۔
چونکہ پہلی نظر میں یوں معلوم ہوتا ہے کہ 1-توارِیخ میں 1-2 سموئیل کی باتوں کو دُہرایا گیا ہے اور 2-توارِیخ میں 1-2 سلاطین کے مواد کو پیش کیا گیا ہے، اس لئے سوال پیدا ہوتا ہے کہ پہلی اور دوسری تواریخ میں کونسی نئی بات پیش کی گئی ہے۔ سموئیل اور سلاطین کی کتابوں میں واقعات کے تواریخی پہلو کو اجاگر کیا گیا ہے۔ چنانچہ تواریخ کی کتاب میں داؤد اور اُس کے جانشینوں کے ادوارِ حکومت اور ہیکل اور اُس میں پرستش پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اِس میں کاہنوں، لاویوں، موسیقاروں، گانے والوں اور دربانوں کے بارے میں تفصیلات دی گئی ہیں جو گزشتہ کتابوں میں موجود نہیں ہیں۔ اِس میں عہد کے صندوق کے یروشلیم میں لائے جانے، ہیکل کی تعمیر کی تیاری اور چند ایک اچھے بادشاہوں کے ایامِ حکومت میں اصلاحات کی کی تفصیلات دی گئی ہیں۔
شمالی سلطنت کا صرف داؤد کے شاہی خاندان سے تعلقات کے سلسلے میں بیان کیا گیا ہے۔ توارِیخ کا مصنف امون، ابی سلوم اور ادونیاہ کے المناک واقعات اور سلیمان کی خُدا کے ساتھ بے وفائی کو نظرانداز کر دیتا ہے۔ چناچہ تواریخ کی کتاب کسی بھی طرح سے غیر ضروری واقعات کو نہیں دُہراتی، بلکہ یہ گزشتہ کتابوں کی تاریخ کی روحانی تفسیر ہے۔

مصنف

Author

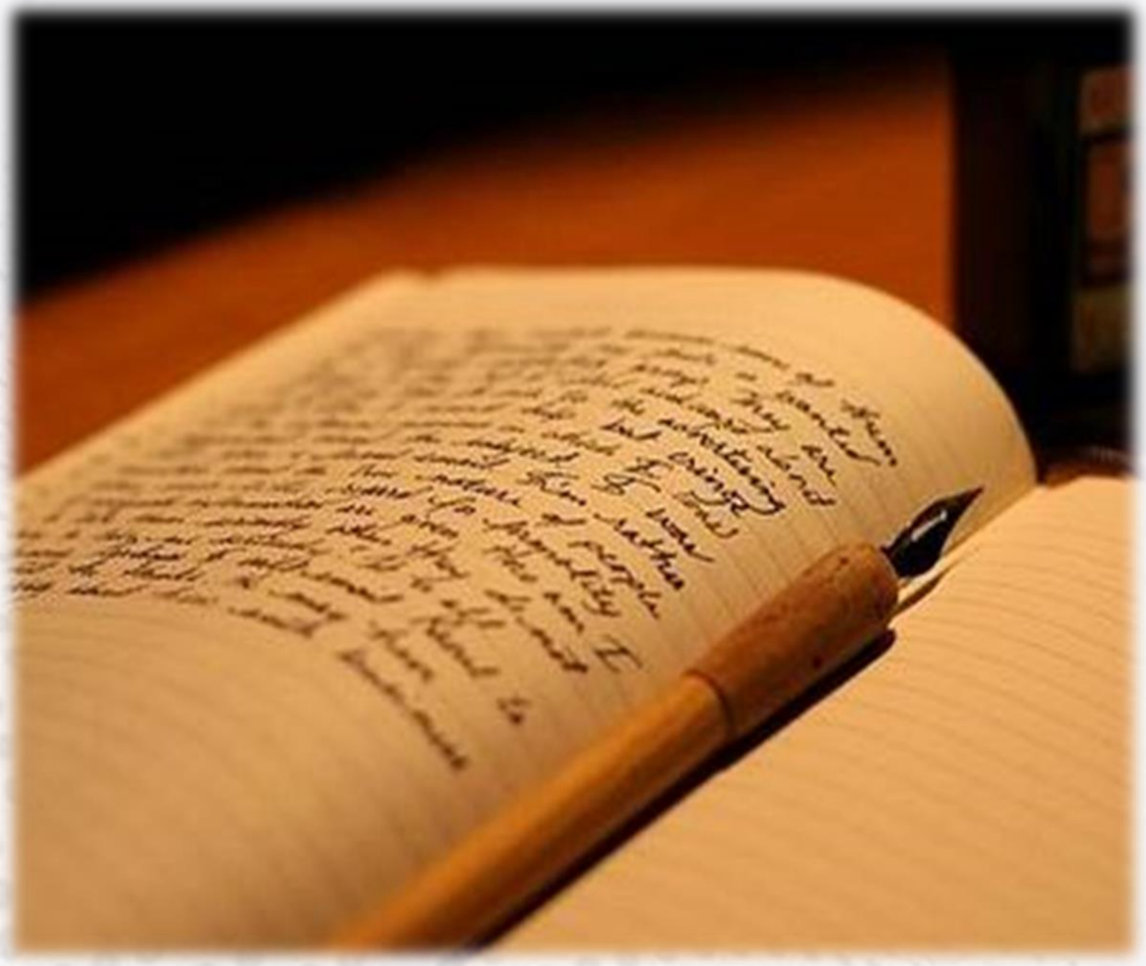

اِن دونوں کتابوں کے مضنف کے بارے میں ذکر نہیں ملتا لیکن یہودی روایت کے مطابق یہ کتابیں عزرانے لکھی ہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ اِن کتابوں کا تحریری انداز کافی حد تک عزرا کی کتاب سے ملتا ہے۔ جدید سکالرشپ تواریخ اور عزرا میں مختلف موضوعات کی وجہ سے عزرا کو مصنف نہیں مانتے۔ کہا جاتا ہے کہ اِس کا مصنف کوئی ایسا شخص تھا جو علم میں کافی ماہر اور مذہبی رسومات کے قریب تھا۔ مصنف کی ہیکل اور اس سے متعلق کاہنوں کی ساتھ دلچسپی کی وجہ سے یہ بھی خیال پیش کیا جاتا ہے کہ یہ مصنف کوئی کاہن یالاوی تھا جو ہیکل کی خدمت کررہا تھا۔

سنِ تصنیف
Date of Writing

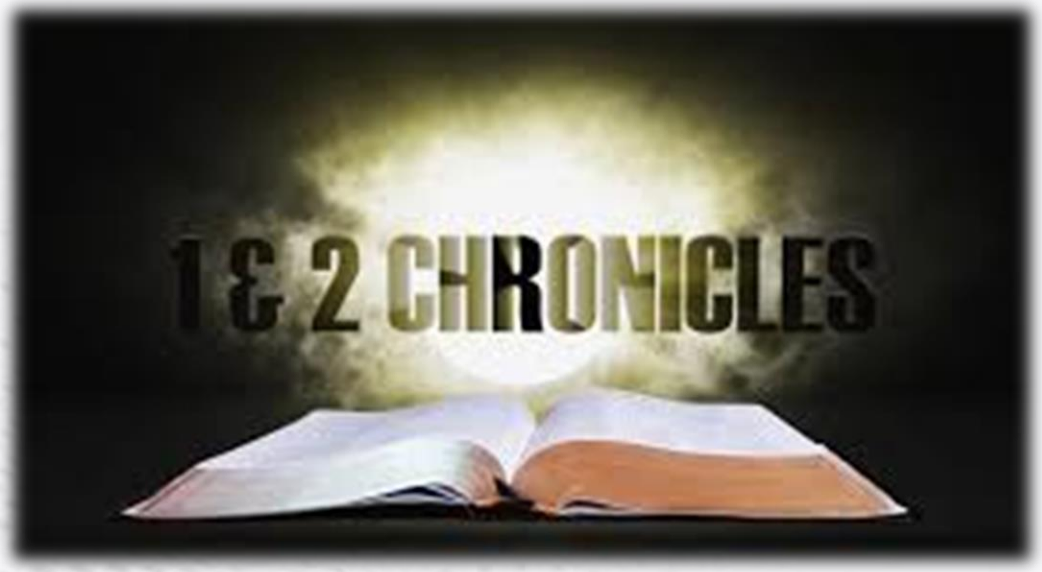

یہ دونوں کتابیں تقریباً 400ق۔م کے آس پاس کسی وقت میں لکھی گئیں۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

اِن کتابوں کا تحریری مقصد یہ ہے۔ داؤد اور سلیمان کی سلطنت پر توجہ مز کور اس وجہ سے ہے تاکہ اسیری سے پہلے اور بعد کی عبرانی تاریخ کے تسلسل کو پیش کیا جاسکے۔ خاص طور پر یہوداہ کی سلطنت کو یہوواہ خُدا کے وعدوں کا درست وارث پیش کیا گیا ہے۔ نسب نامہ کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ یعقوب کی نسل ماضی میں قبائلی طور پر متحد تھی اور اگروہ توبہ کریں تو یہوواہ خُدا کے عہد میں اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ صرف یہواہ خُدا سے وفاداری ہی اُنکی کھوئی ہوئی شان و شوکت واپس دلا سکتی ہے۔ داؤد اور سلیمان کا دورِ سلطنت بطور مثال ہیں جن میں ہیکل اور یہواہ خُدا کی پرستش کو مرکزی حثیت حاصل تھی۔

اِن کتابوں کا پیغام واضح ہے کہ خُدا کے ساتھ وفادری ہی بحالی کا راز ہے۔ سلیمان کی سلطنت کا قائم رہنا یہواہ خُدا کی پرستش کرنا تھا۔ اِسی طرح اگر اسیری سے آئے یہودی خُدا سے وفادار رہیں گے تو خُدا اُنہیں سرفراز کرے گا۔

2-1 تواریخ کی کتب کا خاکہ :
Outline:

4 اہم حصے

- نسب نامہ: 1-تواریخ(1-9)
- متحدہ سلطنت: 1-تواریخ(10) - 2-تواریخ(9)
- یہوداہ کی تاریخ: 2-تواریخ(10-36/16)
- اسیری: 2-تواریخ(36/17-23)

سموئیل-سلاطین اور تواریخ کی کتب کا سیاق وسباق

Context of Samuel-Kings and Chronicles

سموئیل–سلاطین اور تواریخ کی کتب کا موازنہ واضح کرتا ہے کہ اِن کا سیاق وسباق مختلف ہے۔ سموئیل-سلاطین کی کتب کے بیانات بادشاہی نظام اور اسیری سے متعلق ہیں، یروشلیم کو نبوکدنظر کے ہاتھوں شکست، ہیکل کی بربادی، داؤد کی سلطنت کا اختتام، یہوداہ کا بابل کی اسیری میں جانا۔ اِس کے برعکس تواریخ کی کتاب بَعداسیری کے لوگوں کے لئے لکھی گئی جو شاہِ فارس خورس کے حکم سے بابل کی اسیری سے واپس آئے تھے تاکہ فارسی سلطنت کے تحت یروشلیم میں ہیکل میں عبادت کریں۔ "یہ اُنکے ساتھ کیوں ہوا" کے بجائے اس کتاب میں بتایا جارہا ہے کہ "وہ کون ہیں"، "کیا وہ ابھی بھی خُدا کے لوگ ہیں؟"، "کیا داؤد کے ساتھ خُدا کا وعدہ آج بھی اُنکے لئے ہے؟"۔

تواریخ کی کتاب اِسرائیل کی ماضی کی کہانی بیان کر کے اِن سوالات سے متعلق گفتگو کرتی ہے اور اُنہیں دعوت دیتی ہے کہ یا تو آزاد ہو جائیں یا پھر غلامی میں ہی رہیں۔ غلامی نافرمانی سے آتی ہے، غیر معبودوں کے پیچھے جانے سے آتی ہے۔ بحالی توبہ سے آتی ہے۔ تواریخ کی کتاب بَعداسیر لوگوں کو حوصلہ دیتی ہے کہ محبت اور رحم سے بھرے خُدا کے متلاشی ہوں جو اُنکی راہ دیکھتا ہے اور دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

تواریخ کی کتاب کی الہیاتی اہمیت
Theological Significance of the Book of Chronicles

اس کتاب میں متحدہ سلطنت کے دور کی دو حکومتوں کا ذکر کیا گیا ہے پہلا داؤد کا دورِ حکومت اور پھر سلیمان کا۔ اِن دونوں سلطنتوں کا تعلق اُس دور سے ہے جب اسرائیل متحد تھا۔ اِسی اتحاد میں مصنف بیان کرتا ہے کہ خُدا نے دو وعدے کئے:

(a) خُدا نے داؤد سے وعدہ کیا کہ تیری نسل سے میں بیٹوں کو سلطنت بخشوں گا اور وہ قائم رہی گی۔

(b) سلیمان سے کہا کہ جو کوئی دعا کرے اور خُدا کا متلاشی ہو اور توبہ کرے تو بحال ہو گا۔

اِن دونوں باتوں کو بیان کر کے مصنف بتانا چاہتا ہے کہ یہوداہ خُدا کے لئے ابھی بھی اہم ہے اور خُدا اُسے بحال کرے گا جب وہ توبہ کریں گے۔

اہم مضامین:
Themes:

(a) پرانے عہد نامہ میں پرستش:

یہواہ خُدا کی عبادت کرنا عبرانی لوگوں کے لئے محض ایک عقیدہ نہیں تھا جسے وہ صرف مانتے تھے بلکہ اُن کے لئے یہ ایک عملی تجربہ تھا، طرزِ زندگی تھا۔ خُدا کی قدرت کو ماننے اور اُسکے نام کی عزت کرنے میں درج ذیل رسومات شامل تھیں: قربانیاں، شکر گزاریاں، دعائیں، روزے، شرعی طور سے دھونا اور صاف کرنا، توبہ میں کپڑے پھاڑنا، ضیافت کرنا اور مختلف تہواروں کو منانا۔
یہ کتابیں کاہنوں اور لاویوں کے کاموں سے متعلق بھی کافی کچھ بیان کرتی ہیں۔
یہ کتابیں بیان کرتی ہیں کہ جب بادشاہی نظام رک گیا تو مذہبی نظام نے جگہ لے لی جس میں کاہنوں اور لاویوں کی موجودگی گراہ قدر رہے۔ نئے عہد نامہ کے پیشِ نظر کاہنی نظام کو زور اِس لئے بھی ملا تا کہ یسوع مسیح کی کہانت کی اہمیت کو سمجھا جاسکے۔

اہم مضامین:
Themes:

(b) مورخ کے ذخیرہ الفاظ:

مورخ/مصنف کا بار بار الفاظ کا دہراؤ اِس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ وہ خُدا کے سزا دینے سے بخوبی واقف تھا۔ مصنف کا توبہ پر زور یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ یہواہ خُدا کے رحم اور فضل سے واقف تھا جو وہ توبہ کرنے والوں پر کرتا ہے۔ماضی میں توبہ سے متعلق واقعات بہترین مثالیں ہیں کہ خُدا اُنہیں معاف کرتا ہے جو سچے دل سے اُس کے پاس آتے ہیں۔
چند اور الفاظ بھی یہودیوں کی زندگی میں روحانیت کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں جیسے سچے دل سے خُدا میں خوش ہونا اور اسکی خدمت کرنا، فیاضی کے ساتھ دینا اور وفاداری، شکر گزری اور خوشی کے ساتھ عبادت۔

اہم مضامین:
Themes:

(c) قسم بندی: Typology

تشبیہ علم التفسیر کا بہت اہم عنصر ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں پرانے اور نئے عہد نامہ کے ایک جیسے واقعات، شخصیات، خیالات یا چیزوں کی تاریخی مطابقت کو دیکھا جاتا ہے۔ عام طور پر پرانے عہد نامہ کے مطابقت رکھنے والے کو "ٹائپ" اور نئے عہد نامہ سے منسلک کو جو پرانے عہد نامہ کو بیان کر رہا ہو، اُسے "اینٹے ٹائپ" کہتے ہیں۔ antetype

مثال کے طور پر عبرانیوں کے خط کا مصنف ملکِ صدق کی کہانت کو یسوع مسیح کی افضل کہانت کا نمونہ پیش کرتا ہے۔ اینڈریو ہل لکھتے ہیں: "ہیکل کے بنانے کی تیاری اور بنانے میں، تواریخ کی کتاب کا مصنف ایک طرح سے داؤد کو بطور دوسرا موسیٰ اور سلیمان کو بطور دوسرا یشوع پیش کرتا ہے۔ داؤد کو ہیکل کو عملی طور پر مکمل کرنے سے منع جیسے موسیٰ کو عبرانیوں کو ملکِ کنعان میں داخلے سے منع کر دیا گیا۔ سلیمان نے ہیکل کو بنایا، یشوع ملک کنعان میں لے کر گیا۔"

یسوع مسیح کو تواریخ کی کتابوں میں کیسے دیکھ سکتے ہیں؟

1-تواریخ(17/13-14)

”میں اُسکا باپ ہُونگااور وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اپنی شفقت اُس پر سے نہیں ہٹاؤنگا جَیسے میں نے اُس پر سے نہیں ہٹاؤنگا جَیسے میں نے اُس پر سے جو تجھ سے پہلے تھا ہٹالی۔
بلکہ میں اُسکو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ابد تک قائِم رکھونگا اور اُسکا تخت ابد تک ثابت رہیگا۔“

تواریخ کی کتب ہمیں کیا سبق دیتی ہیں؟

(a) خُدا اپنے عہد کو پورا کرتا ہے۔

(b) نافرمانی سزا کا باعث بنتی ہے۔

(c) خُدا کے لوگوں کے لئے اُمید ہمیشہ موجود ہوتی ہے۔

Any Questions?